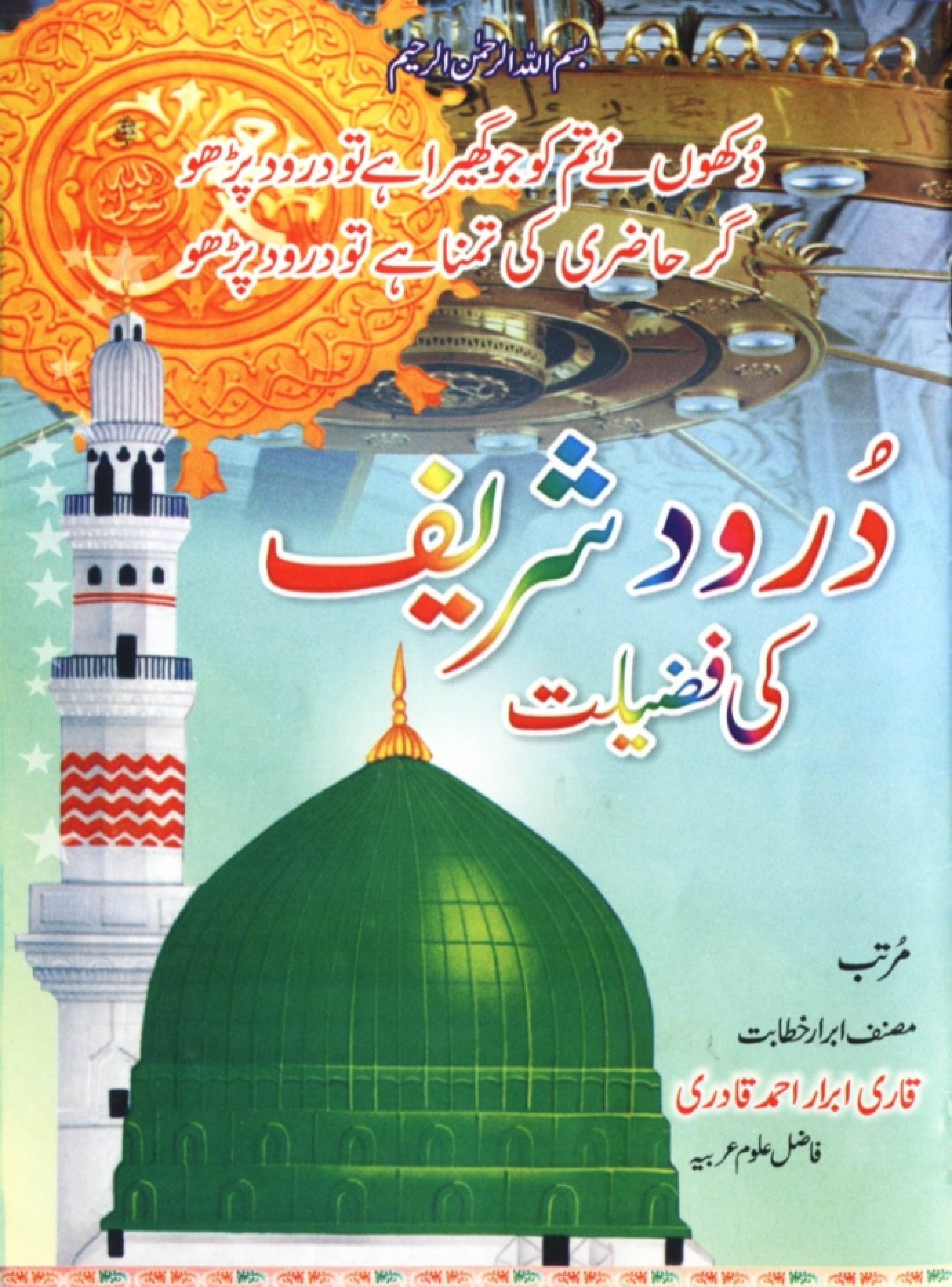

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دُکھوں نے تم کو جو گھیرا ہے تو درود پڑھو
گر حاضری کی تمنا ہے تو درود پڑھو

دُرود شریف

کی فضیلت

مُرتب

مصنف ابرار خطابت

قاری ابرار احمد قادری

فاضل علوم عربیہ

منجانب: **جامع مسجد انوار لاثانی**

گلی نمبر 7 روضہ پارک
منصور آباد فیصل آباد

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

* * *

نام کتاب..................درود شریف کی فضیلت

مصنف..................قاری ابرار احمد قادری فاضل علوم عربیہ

اشاعت اول..................جون 2005ء

ناشر..................جامع مسجد انوار لاثانی

پرنٹرز..................شفیق پنی پرنٹ اینڈ لیمینیشن

قیمت..................خود پڑھیں اور دوسروں کو پڑھائیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ○ اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ○بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ○ (پ ۲۲ رکوع ۴)

ترجمہ: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر خوب درود و سلام بھیجا کرو۔

حضرات محترم :

○درود شریف پڑھنے کے بہت فائدے ہیں۔

○درود شریف بے چین دلوں کیلئے چین ہے۔

○درود شریف بے قرار دلوں کا قرار ہے۔

○درود شریف پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

○درود شریف پڑھنے والے کے گناہ ختم ہو جاتے ہیں۔

○درود شریف پڑھنے والے کے درجے بلند ہو جاتے ہیں۔

○درود شریف پڑھنے سے بیماریوں سے شفاء ملتی ہے۔

○درود شریف پڑھنے سے پریشان حالوں کی پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔

○درود شریف پڑھنے سے مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔

○ درود شریف پڑھنے سے غم دور ہو جاتے ہیں۔

○ درود شریف پڑھنے سے گھر آباد ہو جاتے ہیں۔

○ درود شریف پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہیں۔

○ درود شریف پڑھنے والے کی قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کریں گے۔

○ درود شریف پڑھنے والوں کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔

○ درود شریف پڑھنے والے پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔

○ درود شریف پڑھنے والے کی عبادت قبول ہو جاتی ہے۔

○ درود شریف پڑھنے والے کی دعائیں قبول ہو جاتی ہے۔

حضرات گرامی :

درود شریف ایسی اہم عبادت ہے۔ جو نسلِ انسانیت کے باپ حضرت آدم علیہ السلام کا حق مہر بنا۔

حق مہر :

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ اللہ تعالی نے حضرت آدم علیہ السلام کو جمعۃ المبارک کے دن عصر کی نماز کے وقت پیدا کیا۔ حضرت آدم علیہ السلام آرام فرماتھے۔ کہ ان کی بائیں پسلی سے

ان کی بیوی حضرت حوا کو نکالا ۔ جب آدم علیہ السلام بیدار ہوئے ۔ عورت کو دیکھا ۔ تو دل میں سکون پیدا ہوا ۔ اور ادھر ہاتھ بڑھایا ۔ اس پر فرشتے بول اٹھے ۔ آدم علیہ السلام ذرا ٹھہرو ۔ فرمایا کیوں ۔ اللہ تعالیٰ نے اسے میرے لئے ہی بنایا ہے فرشتوں نے کہا بے شک یہ درست ہے ۔ مگر پہلے حق مہر ادا کرو ۔ آپ نے فرشتوں سے دریافت فرمایا مہر کیا ہے ۔ فرشتوں نے عرض کیا ۔ کہ محبوب خدا احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ پر تین مرتبہ درود پڑھ دو ۔ تمہارا حق مہر ادا ہو جائے گا ۔

﴿انوار محمدیہ ص ۲۷﴾

تفسیر نور العرفان میں لکھا ہے ۔ کہ عورتوں کو اپنا حق مہر سنبھال کر رکھنا چاہئے ۔ اور جب کوئی مشکل وقت (بیماری وغیرہ) آئے ۔ تو اس وقت خرچ کرے ۔ انشاء اللہ العزیز وہ مشکل حل ہو جائے گی ۔ کیونکہ اس کی اصل درود شریف ہے ۔

حضرات محترم:

درود شریف کی فضیلت میں ایک یہ بھی ہے ۔ کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ۔

كُلُّ الْاَعْمَالِ مِنْهَا مَقْبُوْلٌ وَمَرْدُوْدٌ اِلَّا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ فَاِنَّهَا مَقْبُوْلٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ○

جتنے بھی اعمال کئے جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض مقبول ہوتے ہیں۔ بعض مردود ہوتے ہیں۔ (یعنی کچھ اعمال قبول ہوتے ہیں۔ اور کچھ قبول نہیں ہوتے) لیکن فرمایا مجھ پر درود و سلام پڑھنا ایسا عمل ہے۔ جو ہر حالت میں مقبول ہوتا ہے۔

﴿ذخائر محمدیہ ﷺ ص ۳۶۶﴾

درود شریف کی اہمیت:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً وَّاحِدً ا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَشَرَ صَلَوَاتٍ O

جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اور دس گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور دس درجے بلند کر دیتا ہے۔

﴿مشکوۃ شریف ص ۸۶﴾

نظر رحمت:

حضور سرکار دو جہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ تعَالیٰ لِیَنظُرَ اِلَیٰ مَنْ یُّصَلِّی عَلَیَّ O

بے شک اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحمت کی نظر فرماتا ہے۔ جو مجھ

پر درود شریف پڑھتا ہے۔ اور جس پر اللہ تعالیٰ نگاہ رحمت فرمائے گا۔ پھر اُسے عذاب نہیں دے گا۔ ﴿افضل الصلوات ص ۴۰﴾

شفاعت مصطفٰے ﷺ

حضور امام الانبیاء ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

مَنُ صَلّٰی عَلَیَّ کُنتُ شَفِیعَهٗ یَوُمَ الُقِیٰمَةِ○

جس نے مجھ پر درود شریف پڑھا قیامت کے دن میں اس کا سفارشی بنوں گا۔ ﴿القول البدیع ص ۱۲۱﴾

مجلس کی زینت:

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود شریف پڑھ کر زینت دو.

فَاِنَّ صَلاتکُمْ نُوُرٌلَّکُمْ یَوُمَ الُقِیٰمَةِ○

بے شک تمہارا درود قیامت کے دن تمہارے لئے نور ہو گا۔

﴿افضل الصلوات ۴۱﴾

شاعر اہلسنت حافظ محمد حسین حافظ کیا خوب فرماتے ہیں۔

راضی اودوں ہے رب یزدان ہوندا
جدوں پڑھیئے درود حضور اُتے
مہربان اللہ مہربان ہوندا
جدوں پڑھیئے درود حضور اُتے
پیدا لوں لوں چہ کیف وجداں ہوندا
جدوں پڑھیئے درود حضور اُتے
اودوں حافظا تازہ ایمان ہوندا
جدوں پڑھیئے درود حضور اُتے

☆☆☆

بڑا خوش ہو کے کرد گار ملدا
جدوں پڑھیئے درود حضور اُتے
در توں آقا دے خاص انوار ملدا
جدوں پڑھیئے درود حضور اُتے
گھر آکے مدنی منٹھار ملدا
جدوں پڑھیئے درود حضور اُتے
حافظ دلاں نوں چین قرار ملدا
جدوں پڑھیئے درود حضور اُتے

تمام مشکلوں کا حل:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ بے شک میں آپ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہوں۔ میں آپ پر درود پڑھنے کیلیۓ کتنا وقت مقرر کروں۔ یعنی باقی وظائف سے۔ فرمایا جتنا چاہو۔ میں نے عرض کیا ایک چوتھائی۔ فرمایا جتنا چاہو۔ اگر زیادہ کر لے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا نصف وقت فرمایا جتنا چاہو۔ اگر زیادہ کرو تو بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا اے کملی والے آقا میں نے سارا وقت آپ کے درود شریف کیلیۓ مقرر کر دیا۔

قَالَ اِذاً یُّکفٰی ھَمُّکَ وَیُغفِرُ لَکَ ذَنبُکَ ○

آپ نے فرمایا اب تیری تمام مشکلیں حل ہو جائیں گی۔ اور تمام گناہ بھی معاف ہو جائیں گے۔ ﴿مشکوۃ شریف ص ۸۶﴾

حضرات اس حدیث پاک سے ثابت ہوا کہ درود شریف تمام مشکلوں کا حل اور گناہوں کا کفارہ ہے۔

دکھوں نے تم کو جو گھیرا ہے تو درود پڑھو
گر حاضری کی تمنا ہے تو درود پڑھو

شہد میں شفاء کیوں؟

مثنوی میں ہے۔ کہ حضور ﷺ کے جسم اقدس پر مکھی نہیں بیٹھتی

تھی۔ مگر ایک مرتبہ شہد کی مکھی آپ کے ارد گرد گھومنے لگی۔ فرمایا۔ اے شہد کی مکھی یہ تو بتاء کہ تم شہد کس طرح بناتی ہو۔ مکھی نے عرض کی آقا ہم مختلف پھولوں اور پھلوں کا رس چوستی ہیں۔ اور اسے اپنے چھتے میں اُگل دیتی ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔ اے شہد کی مکھی ان میں سارے رس میٹھے تو نہیں ہوتے۔ مگر شہد میں میٹھاس کہاں سے آجاتی ہے تو مکھی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جب ہم رس جمع کر لیتی ہیں۔ تو

گفت چوں خوانیم بر احمد درود
میشود شیریں و تلخی را ربود

ہم سب ملکر آپ کی ذات پر درود شریف پڑھتی ہیں۔ تو شہد میٹھا ہو جاتا ہے۔

حضرات!

اگر شہد کی مکھی حضور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھے۔ تو شہد میٹھا ہو سکتا ہے۔ ہم تو انسان ہیں۔ مسلمان ہیں۔ حضور ﷺ کے غلام ہیں۔ اگر ہم اپنے آقا و مولیٰ ﷺ پر درود شریف پڑھیں گے۔ تو درود شریف کی برکت سے ہماری پھیکی عبادت میں قبولیت کی مٹھاس آسکتی ہے۔ ہماری دکھوں پریشانیوں والی زندگی میں درود شریف کی برکت سے سکون کی بہار آسکتی ہے۔

حضرات محترم:

اب درود شریف نہ پڑھنے کے نقصانات ملاحظ فرمائیں۔

بخیل کون؟

حضرت علی المرتضٰے کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے۔ کہ حضور سید دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اَلْبَخِیْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ.

بخیل وہ ہے۔ جس کے پاس میرا نام ذکر کیا جائے وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ ﴿مشکوۃ شریف ص ۸۷﴾

جنت کا راستہ بھولنا:

حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا: **مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ اَخْطَاءُ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ.**

جس کے پاس میرا نام لیا گیا۔ اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔ ﴿افضل الصلوت ۴۴﴾

دعا کا معلق رہنا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ بے شک دعا آسمان وزمین کے درمیان معلق رہتی ہے۔ اور اس سے کوئی چیز نہیں چڑھتی۔ حَتّٰی تُصَلِّیْ عَلٰی نَبِیِّکَ یہاں تک کہ تو اپنے نبی پر درود

پڑھے۔ ﴿مشکوۃ شریف ص ۸۷﴾

حضرت فضالہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے۔ ایک شخص آیا۔ اور اس نے نماز پڑھی پھر دعا مانگی تو فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ عَجِلْتَ اَیُّھَا لُمُصَلِّیْ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے نمازی تو نے دعا مانگنے میں جلدی کی ہے۔ یعنی آداب دعا بجا نہیں لایا۔ پھر آپ نے اس کو دعا مانگنے کا طریقہ بتایا کہ جب تو نماز پڑھ چکے۔ تو تسلی سے بیٹھ جا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کر پھر مجھ پر درود پڑھ پھر دعا مانگ۔ راوی فرماتے ہیں۔ کہ پھر ایک اور شخص آیا نماز پڑھی۔ پھر اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق عمل کیا۔ تو آپ نے فرمایا اے نمازی اب دعا مانگ۔ قبول ہوگی۔

﴿مشکوۃ شریف ص ۸۶﴾

حضرات:

معلوم ہوا۔ کہ جس دعا سے پہلے درود شریف نہ پڑھا جائے وہ دعا بارگاہ الٰہی میں قبول نہیں ہوتی۔ لہذا اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے ہم پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں۔ پھر دعا مانگتے ہیں۔

پھل دروداں دے آقا تو رہیں وار دا
نام جپدا رہویں نالے سرکار دا

منگتا بن کے رہویں اودے دربار دا
منگتیا تیرے کاسے بھرے رہن گے

حضرات:

ہمارا ایمان ہے۔ کہ حضور سرور کائنات ﷺ ہمارا درود و سلام سنتے ہیں ۔ اور محبت سے درود شریف پڑھنے والوں کو زیارت بھی کرواتے ہیں۔

سماعت مصطفےٰ ﷺ:

دلائل الخیرات کے خطبہ میں ہے۔ کہ حضور سید دو جہاں ﷺ سے پوچھا گیا کہ آپ کے نزدیک آپ سے دور رہ کر درود پڑھنے والوں اور بعد میں آنے والوں کے درودوں کا کیا حال ہے۔

فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَھْلِ مُحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُھُم تو فرمایا ہم محبت والوں کے درود خود سنتے ہیں۔ اور ان کو پہچانتے ہیں۔

﴿دلائل الخیرات﴾

محبوب مصطفےٰ ﷺ

حضرت ابو بکر محمد بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو بکر بن مجاہد کے پاس تھا۔ تو شیخ شبلی آئے اور ابو بکر بن مجاہد ان کی تعظیم کیلئے کھڑے ہو گئے۔ ان سے معانقہ کیا ۔ اور ان کی دونوں

آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ تو میں نے کہا اے میرے سردار آپ شبلی کے ساتھ ایسا کیوں کرتے ہیں۔ حالانکہ آپ اور تمام بغداد والے اسے دیوانہ تصور کرتے ہیں۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ کہ میں نے شبلی کے ساتھ ایسا ہی کیا ہے۔ جیسا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ یہ شبلی حضور ﷺ کی مجلس میں آئے تو آپ اس کیلئے کھڑے ہو گئے۔ اور ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ شبلی کیساتھ ایسا کیوں کرتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا یہ شبلی ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے۔ **لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ** آخر سورۃ تک اور تین مرتبہ کہتا ہے۔ **صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ** ﷺ حضرت ابو بکر محمد فرماتے ہیں۔ کہ میں نے شبلی سے پوچھا۔ تو انہوں نے ویسے ہی بیان کیا۔ جیسے میں نے سنا تھا۔ ﴿جلاء الافہام ص ۲۹۷﴾

خلاصہ: اگر ہم چاہتے ہیں۔ کہ گناہوں، بیماریوں، مشکلوں پریشانیوں، دکھوں، تکلیفوں سے چھٹکارا ہو جائے۔ اگر چاہتے ہیں کہ روزی میں برکت اور اضافہ ہو۔ اور قرض سے نجات مل جائے ہماری دنیا و آخرت کی زندگی پرسکون ہو جائے تو زیادہ سے زیادہ اپنے پیارے آقا ﷺ پر درود سلام بھیجیں۔

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلا مُ عَلَیُکَ یَا سَیَّدِیُ یَا رَسُوُلَ اللہ
وَعَلیٰ اٰلِکَ وَاَصُحَابِکَ یَا سَیَّدِیُ یَا حَبِیُبَ اللہ
اَلصَّلاۃُ وَالسَّلا مُ عَلَیُکَ یَا سَیَّدِیُ یَا رَحُمَۃً الِّلعٰلَمِیُنَ
وَعَلیٰ اٰلِکَ وَاَصُحَابِکَ یَا سَیَّدِیُ یَاخَاتَمہ النَّبِیِیَن

جو نبی کے قریب ہوتے ہیں
وہ خدا کے حبیب ہوتے ہیں
جو سجاتے درودو سلام کی محفلیں
وہ بڑے خوش نصیب ہوتے ہیں

حضرات:

درود شریف دنیا میں بھی باعث عزت ہے اور آخرت میں بھی۔

حکیم الامت کیسے بنے؟

ڈاکٹر عبدالمجید ملک نے علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ آپ حکیم الامت کیسے بنے تو علامہ اقبال نے بلاتوقف فرمایا یہ تو کوئی مشکل نہیں۔ آپ چاہیں تو آپ بھی حکیم الامت بن سکتے ہیں۔ ملک صاحب نے تعجب سے پوچھا۔ وہ کیسے۔ تو علامہ صاحب نے فرمایا میں نے گن کر ایک کروڑ مرتبہ درود شریف پڑھا ہے۔ اگر آپ بھی

اس نسخہ پر عمل کریں۔ تو آپ بھی حکیم الامت بن سکتے ہیں۔

﴿روزنامہ نوائے وقت ۲۱۔ اپریل ۱۹۸۸ء﴾

﴿بحوالہ آبِ کوثر ص ۱۳۷﴾

محبوب نوں راضی کریا کرتے ہوئے لیکھ جگایا کر
ہر آن مدینے والے تے توں درود سلام پچایا کر

دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ درود و سلام پڑھنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)

بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلٰوۃُ اللہِ عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْماً
وَ آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

طالب دُعا
قاری ابرار احمد قادری
خطیب جامع مسجد انوار لاثانی
گلی نمبر 7 روضہ پارک منصور آباد فیصل آباد
0300-7269763

زیر صدارت
حضرت علامہ مولانا
حافظ حاجی قاری
ابرار احمد قادری

ہر ماہ چندی جمعتہ المبارک کے دن بعد نماز
مغرب دُرود پاک کی محفل ہوتی ہے

ماہانہ
محفل دُرود پاک
صلی اللہ علیہ وسلم

رابطہ

0300-
7645057

حاجی مولوی محمد حسین

شیخ محمد شکیل تبسم

ماسٹر محمد عرفان

راشد ظفر

ماسٹر محمد عمران

محمد بوٹا

محمد شمس نعت خواں

محمد عارف ہجویری

فراز علی

محمد نفیس

لیاقت علی

بمقام: **جامعہ مسجد انوار لاثانی**
گلی نمبر 7 روضہ پارک منصور آباد فیصل آباد

شفیق پنی پرنٹ اینڈ لیمینیشن امین پور بازار فیصل آباد فون:628699